۳۸واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 6 جون 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی

لال پل پی پی 145 لاہور میں سیوریج کے مسائل

***1908: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) رشید پورہ، حمید پورہ اور لال پل پی پی 145 لاہور میں 60 انچ سیوریج لائن کب کتنی لاگت سے، کتنی مدت میں ڈالی گئی تھی اور اس کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا تھا؟

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس سیوریج لائن کا ڈسپوزل اسٹیشن کب ورکنگ میں آیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ واسا کی اپنی رپورٹ کے مطابق یہ سیوریج لائن 80 فیصد بند ہے؟

(ہ) اس کی بندش کی وجوہات اور اس کے ذمہ دار کون کون سرکاری ملازمین ہیں؟

(و) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیوریج لائن کے بند ہونے سے پچھلے ایک ماہ سے گلشن پارک، حبیب پارک، ولی پارک، رشید پورہ، حمید پورہ اور لال پل کی آبادی میں سیوریج کا گندہ پانی کھڑا ہے؟

(ز) کیا حکومت اس سیوریج لائن کی صفائی کروانے، اسے چالو کرنے اور اس کی بندش کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2008)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) رشید پورہ، حمید پورہ اور لال پل پی پی 145 لاہور میں "60 انچ کی سیوریج لائن 1990 تا 1993 کے عرصہ میں ڈالی گئی تھی جس پر 18 لاکھ 94 ہزار روپے خرچ ہوئے اور اس کا ٹھیکہ پاک ٹیک کمبائن (PVT) لمیٹڈ کمپنی نے مکمل کیا۔

(ب) سیوریج کا یہ منصوبہ جن واسا ملازمین کی زیر نگرانی مکمل ہوا اس کی تفصیل یہ ہے:-

سینئر کنسٹرکشن انجینئر	1-جاوید احمد	گریڈ 18 (مرحوم)	
	2-محمد امین عارف	گریڈ 18 (ریٹائرڈ)	

	3-اصغر علی بھلی	گریڈ18،(ڈائریکٹر عزیز بھٹی ٹاؤن)
	4-مرزا ضمیر احمد	گریڈ18،(ریٹائرڈ)
جونیئر کنسٹرکشن انجینئر	1-آفتاب احمد	گریڈ17(معطل)
	2-عبدالمجید سلطان	گریڈ17(مرحوم)
سب انجینئر	1-خان محمد گریڈ11	(عزیز بھٹی ٹاؤن)

(ج)اس سیوریج لائن کا کوئی علیٰحدہ ڈسپوزل اسٹیشن تعمیر نہیں کیا گیا تھا-اس سیوریج لائن کو پہلے سے چالو سیور کے ذریعے محمود بوٹی ڈسپوزل اسٹیشن سے ملا دیا گیا تھا-

(د) یہ درست نہ ہے-سیوریج لائن میں گارا اکٹھی ہو جاتی ہے جس کی صفائی جاری رہتی ہے-

(ہ)سیوریج لائن اپنی پوری استعداد کے مطابق چل رہی ہے-اس لئے کوئی سرکاری ملازم اس کی بندش کا ذمہ دار نہ ہے-

(و)سیوریج لائن میں رکاوٹ آنے کی وجہ سے پچھلے دنوں گلشن پارک کے علاقہ سے سیوریج کے متعلقہ شکایت موصول ہونے کے بعد مذکورہ سیوریج لائن سے رکاوٹ دور کر کے سیوریج سسٹم کو چالو کر دیا گیا تھا-اب ان علاقوں میں سیوریج کا گندہ پانی کھڑا ہونے کی کوئی شکایت نہ ہے-

(ز)واسا لاہور مذکورہ سیوریج لائن کی مستقل بنیادوں پر صفائی کرتا رہتا ہے اور اس وقت یہ سیوریج لائن اپنی پوری استعداد کے مطابق چل رہی ہے اور کسی علاقہ میں بھی گندہ پانی کھڑا ہونے کی کوئی شکایت نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2009)

سال 06-2005 اور 07-2006 گلبرگ لاہور میں سیوریج ڈالنے کی تفصیلات

*3615: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 06-2005 اور 07-2006 کے دوران گلبرگ لاہور کے علاقہ میں کتنی رقم سیوریج ڈالنے پر خرچ ہوئی؟

(ب) جن علاقوں میں سیوریج بچھایا گیا ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں نیز کتنے انچ کا پائپ بچھایا گیا؟

(ج) ان سالوں کے دوران محکمہ نے روڈ کٹ کی مد میں کتنی رقم کس کس سرکاری ادارے کو جمع کروائی؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) سال 06-2005 اور 07-2006 کے دوران گلبرگ لاہور کے علاقہ میں سیوریج ڈالنے پر کل 84.67 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ب) ان سالوں کے دوران گلبرگ لاہور کے جن علاقوں میں سیور بچھایا گیا ان میں ایم ایم عالم روڈ، ظہور الٰہی روڈ، گرمانی روڈ، شریف کالونی، E-I بلاک، C-III بلاک، A-III بلاک، J بلاک اور نور جہاں مسجد، B-III بلاک، نصیر آباد، بھابڑا سٹاپ، LMP بلاک گلبرگ اور مین بلیوارڈ تا مین مارکیٹ کے علاقہ شامل ہیں۔ان علاقوں میں inch 12 تا inch 30 قطر کے پائپ بچھائے گئے ہیں۔ان سکیموں کی تخمینہ لاگت اور پائپ کے سائز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سالوں کے دوران گلبرگ لاہور کے روڈ کٹ کی مد میں رقم کچھ اس طرح ادا کی گئی:۔

نمبر شمار	ادارہ	ادائیگی رقم
1	ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن	7.35 ملین روپے
2	ٹیپا لاہور	0.3 ملین روپے
3	ضلعی حکومت لاہور (ڈائریکٹر روڈز)	1.26 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 27 اپریل 2011)

لاہور۔گلشن راوی میں قائم کباڑ خانوں سے لاحق خطرات

*3756: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گلشن راوی میں جگہ جگہ کباڑ کی دکانیں بنی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کباڑ خانوں میں اکثر اوقات خطرناک اشیاء کی وجہ سے متعدد دھماکے ہو چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں کے رہائشی علاقوں میں رہنے والوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کباڑ کی دکانوں کو یہاں سے منتقل کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2009)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) درست ہے۔ گلشن راوی سکیم میں کباڑ کی دکانیں بنی ہوئی ہیں جن کی مسماری کے لئے محکمہ ایل ڈی اے وقتاً فوقتاً ان کے خلاف کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(ب) گلشن راوی سکیم میں کوئی خطرناک واقعہ شعبہ اسٹیٹ مینجمنٹ ایل ڈی اے کو رپورٹ نہ کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ ایل ڈی اے کو ان کباڑ خانوں کی منتقلی کے متعلق کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے اگر کوئی شخص رہائشی پلاٹ کو غیر قانونی کمرشل استعمال کر رہا ہے تو شعبہ کمرشلائزیشن ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اکتوبر 2011)

ضلع لاہور: غیر قانونی پانی کے کنکشنوں کی تفصیلات

*4993: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں واسا نے 7800 کے قریب غیر قانونی پانی کے کنکشنوں کا سراغ لگا لیا ہے؟

(ب) محکمہ نے ان غیر قانونی کنکشنوں کے خلاف کیا کارروائی کی، اس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) سال 2009 (2009-01-01 تا 2009-12-31 تک) 6935 عدد غیر قانونی کنکشن پانی اور 1052 سیور کنکشن پکڑے گئے جن کو محکمہ کی پالیسی کے مطابق ریگولرائیز کر دیا گیا اور ان کو ریگولرائز کرتے وقت سابقہ ایک سال کے بل کے برابر جرمانہ بھی لاگو کیا گیا۔

(ب) تمام غیر قانونی کنکشنوں کو محکمہ کی پالیسی کے مطابق ریگولرائیز کر دیا گیا ہے جس سے واسا ایل ڈی اے کو سکیورٹی، کنکشن فیس اور جرمانہ کے علاوہ مبلغ -/2,63,95,101 روپے کا اضافہ ہوا ہے جس کی بلحاظ ٹاؤن تفصیل درج ذیل ہے:-

نام ٹاؤن	تعداد ناجائز واٹر کنکشن	تعداد ناجائز سیور کنکشن	وصولی دوران سال 2009
علامہ اقبال	1033	493	-/82,33,089 (82 لاکھ 33 ہزار 89) روپے
عزیز بھٹی	575	69	-/20,39,835 (20 لاکھ 39 ہزار 8 سو 35) روپے
شالیمار	2147	16	-/61,49,269 (61 لاکھ 49 ہزار 2 سو 69) روپے
گنج بخش	453	07	-/26,00,646 (26 لاکھ 6 سو 46) روپے
راوی ٹاؤن	1600	270	-/30,47,675 (30 لاکھ 47 ہزار 6 سو 75) روپے
نشتر ٹاؤن	1127	197	-/43,23,587 (43 لاکھ 23 ہزار 5 سو 87) روپے
میزان	6935	1052	-/2,63,95,101

(2کروڑ63لاکھ95ہزار1سو1)روپے			

(تاریخ وصولی جواب یکم جون2010)

ضلع رحیم یار خان، واٹر سپلائی کے منصوبہ جات کی تفصیلات

*5451: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں واٹر سپلائی کے کتنے منصوبہ جات پر کام ہو رہا ہے انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) مذکورہ ضلع کے کتنے ایسے علاقے ہیں جہاں پر واٹر سپلائی کی کوئی سہولت موجود نہ ہے حکومت وہاں پر کب تک واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کر دے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 72 این پی میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کی جارہی ہے اس سے کتنے لوگ مستفید ہونگے؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ ضلع رحیم یار خان 17 واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے جو کہ 30 جون 2012 تک مکمل ہو جائیں گے اور ان کو چلا کر متعلقہ کمیونیٹیز کے حوالے کر دیا جائے گا (جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) ضلع رحیم یار خان کے کل 1500 چکوک ہیں جن میں سے 127 چکوک میں واٹر سپلائی سکیمیں متعلقہ کمیونیٹیز اپنی مدد آپ کے تحت کامیابی سے چلا رہی ہیں اور 17 چکوک میں واٹر سپلائی سکیموں کا کام زیر تعمیر ہے جبکہ باقی ماندہ 1356 چکوک ایسے ہیں جہاں واٹر سپلائی کی سہولت موجود نہ ہے۔ان چکوک کو حکومت مرحلہ وار صاف پانی مہیا کرے گی۔

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ چک نمبر NP/72 کے لئے واٹر سپلائی کی تعمیر نہیں کر رہا اور نہ ہی ایسا منصوبہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے پاس زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)

لاہور-عالم ٹاؤن شادی پورہ میں واٹر سپلائی کی سہولت کی فراہم کرنے کا معاملہ

*7464: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عالم ٹاؤن شادی پورہ لاہور میں واٹر سپلائی کی سہولت نہیں ہے وہاں کے مکین دور دراز سے گھریلو استعمال کے لئے پانی لیکر آتے ہیں؟

(ب) حکومت کب تک مذکورہ آبادی میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کردے گی، ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ درست نہ ہے-عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ، داروغہ والا میں واٹر سپلائی کی سہولت جزوی طور پر موجود ہے-عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ کی کل دس گلیاں ہیں جن میں چار گلیوں میں واسا کی واٹر سپلائی لائن پہلے سے موجود ہے-ان گلیوں کے رہائشی واسا کا پانی استعمال کر رہے ہیں-

(ب) عالم ٹاؤن (ٹبہ عالم پورہ) شادی پورہ، داروغہ والا کی بقایا چھ گلیوں میں واسا کی واٹر سپلائی نہیں ہے-ان گلیوں میں واٹر سپلائی کا پائپ بچھانے کے لئے تخمینہ -/11,65,700 (11 لاکھ 65 ہزار 7 سو) روپے کا لگایا گیا ہے اور فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ بالا گلیوں میں واٹر سپلائی کی لائنیں بچھادی جائیں گی-

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2011)

یو سی 39 کی گلی حاجی ذوالفقار والی میں سیوریج نہ ہونے کی تفصیلات

*7536: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 39 پی پی 145 بند روڈ گلی نمبر 2 جامعہ عثمانیہ لاہور کی لنک گلی حاجی ذوالفقار علی والی گلی میں سیوریج کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے وہاں تمام دن گندا پانی کھڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے وہاں کے رہائشیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک وہاں سیوریج کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ بات درست ہے کہ 39 U C پی پی 145 بند روڈ گلی نمبر 2 جامعہ عثمانیہ لاہور کی لنک گلی حاجی ذوالفقار علی والی گلی میں سیوریج کا انتظام نہ ہے۔ اس سلسلے میں واسا کی مذکورہ گلی میں سیوریج بچھانے کی ایک سکیم زیر غور ہے جس کی لاگت تقریباً -/9,26,000 (9 لاکھ 26 ہزار) روپے ہے۔

(ب) جی ہاں۔ واسا کی مذکورہ گلی میں سیوریج بچھانے کی ایک سکیم زیر غور ہے۔ سکیم کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی پر مذکورہ گلی میں سیوریج مہیا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2011)

تحصیل گوجر خان، ڈھوک نگیال داخلی گرمالہ میں سولنگ و نالیوں کی تفصیلات

*7581: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈھوک نگیال داخلی گرمالہ تحصیل گوجر خان راولپنڈی میں سولنگ نالیاں اور واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے اگر ہاں تو یہ کب منصوبہ مکمل ہوا تھا اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) موقعہ پر کتنا کام ہوا ہے کتنی آبادی اس سے مستفید ہو رہی ہے؟

(ج) بقایا آبادی کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت کب فراہم کی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) ڈھوک نگیال داخلی گرمالہ تحصیل گوجر خان راولپنڈی میں 1985 میں سولنگ نالی کا کام ہوا تھا۔ جس کا تخمینہ 2.00 لاکھ روپے بنتا ہے اس کے بعد T.M.A گوجر خان کی وساطت سے 2009 میں 500 فٹ کنکریٹ مع نالیاں اور ایک گلی 200x6 مع نالی 2011 میں تعمیر ہوئی باقی 80% گلیاں کچی ہیں جن کا تخمینہ لاگت تقریباً 7.00 لاکھ بنتا ہے۔ گاؤں میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود نہ ہے۔ لوگ کنوؤں سے پانی حاصل کرتے ہیں اگر باقاعدہ واٹر سپلائی سکیم بنائی جائے تو تخمینہ تقریباً 30 لاکھ روپے بنتے ہیں۔

(ب) گاؤں کی آبادی 250 افراد پر مشتمل ہے مندرجہ بالا کام سے گاؤں کی 20% فیصد آبادی مستفید ہوئی ہے۔

(ج) اگر گاؤں کو واٹر سپلائی اور ڈرینج کی سہولت مہیا کرنے کی ذمہ داری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کو سونپی گئی تو پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز ملتے ہی واٹر سپلائی اور ڈرینج کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2012)

غنی کالونی شیراکوٹ لاہور کی گلیوں کے سیوریج کی تفصیلات

*7779: مہر اشتیاق احمد: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے آج سے بیس بائیس سال قبل مدنی سٹریٹ نمبر 25 اور ابوبکر سٹریٹ نمبر 26 غنی کالونی شیراکوٹ لاہور میں سیوریج کے لئے 9 انچ سائز کے پائپ ڈالے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ بالا دونوں گلیوں کی چوڑائی پندرہ پندرہ فٹ ہے اور حکومت نے گزشتہ سال دونوں گلیوں میں 12 انچ سائز کے سیوریج پائپ بچھانے اور ان کو پختہ کرنے کے لئے تخمینہ بھی منظور کیا تھا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان دونوں گلیوں میں 12 انچ سائز کے سیوریج پائپ بچھانے اور ان کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2010)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے آج سے بیس بائیس سال قبل مدنی سٹریٹ نمبر 25 اور ابو بکر سٹریٹ نمبر 26 غنی کالونی شیرا کوٹ لاہور میں 9 انچ سائز کے پائپ بچھائے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ گلیوں کی چوڑائی پندرہ فٹ ہے۔ تاہم گزشتہ سال ان گلیوں میں سیوریج بچھانے کا کوئی منصوبہ نہیں بنایا گیا۔

(ج) چونکہ مذکورہ گلیوں میں 9 انچ قطر کی سیوریج لائن درست حالت میں کام کر رہی ہے۔ لہذا فی الحال نئے سیوریج کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2011)

لاہور۔ یوسی 88 میں گٹروں کی صفائی نہ کرنے کی تفصیلات

*8055: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی 88 لاہور میں عرصہ دراز سے گٹروں کی صفائی نہیں ہوئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ یوسی میں گٹروں کی Proper صفائی نہ ہونے کی وجہ واسا کے ڈیلی ویجز ملازمین کو فارغ کرنا اور صفائی کرنے والی گاڑیوں کا آئل کم کر دینا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کے جوابات اثبات میں ہیں تو کیا حکومت عوام کی اس پریشانی کو دور کرنے کیلئے گٹروں کی صفائی کرنے والے عملہ کی تعداد پوری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2010 تاریخ ترسیل 19 فروری 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ درست نہ ہے۔یو سی88 میں سوڈیوال پنڈ، خدا بخش روڈ نوناریاں، واسا کالونی اور اے بلاک گلشن راوی، نیو شالیمار کالونی، لنک خدا بخش روڈ، رستم پارک، کلیار روڈ، نوناریاں پنڈ، جہانگیر روڈ اور ملحقہ گلیاں، انصاف روڈ تا حق باہو نزد برف خانہ، مہاجر آباد مین لائن و لنک روڈ، افضل سٹریٹ، واپڈا والی گلی تا بے بی گراؤنڈ، خادم سٹریٹ، ضیا سٹریٹ، غوری سٹریٹ اور بخاری سٹریٹ رستم پارک کے گٹروں / سیور لائنوں میں سے گاریں نکال کر انہیں صاف کیا جا چکا ہے۔سیور کی صفائی کا شیڈول ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔یو سی88 میں واسا کی ڈیسلٹنگ (Desilting) / گٹروں کی صفائی کرنے والی ٹیم میں 12 سینٹری ورکرز ہیں جو کہ ورک چارج ملازمین ہیں۔جملہ بجٹ کے مطابق اپنے وسائل میں رہتے ہوئے عملہ کی تعداد مناسب ہے اور گٹروں کی مکمل صفائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔اگرچہ صفائی کرنے والی گاڑیوں کا آئل کم کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود بھی اطمینان بخش کام ہو رہا ہے۔

(ج) گٹروں / سیور لائنوں کی مکمل صفائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔جملہ بجٹ کے مطابق اپنے وسائل میں رہتے ہوئے گٹروں کی صفائی کرنے والے عملہ کی تعداد مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2011)

فیصل آباد۔کمرشل فیس وصولی کی تفصیلات

*8667: رانا محمد افضل خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی گراؤنڈ پیپلز کالونی کمرشل ایریا فیصل آباد میں تمام پلاٹ 1954 کے نقشہ کے مطابق کمرشل نیلام کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کمرشل پلاٹ پر مزید Commercialization fee وصول نہیں کی جاسکتی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ PHATA نے کچھ پلاٹ مالکان کے نقشہ جات بغیر کمرشل فیس پاس کئے اور کچھ سے کمرشل فیس وصول کی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان کی تفصیل بتائی جائے کہ کس کس سے کتنی فیس وصول کی گئی اور وہ کس Category کے پلاٹ تھے؟

(ہ) ایک ہی طرح کے پلاٹ مالکان کے ساتھ دو طریقہ کار روا رکھنے کی وجہ بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ درست ہے کہ ڈی گراؤنڈ پیپلز کالونی فیصل آباد میں تمام پلاٹ 1954 میں اربن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے حکومت پنجاب کے منظور شدہ نقشہ (Layout Plan) اور مروجہ قوانین / پالیسی اور شرائط نیلام فارم (UDD-37) کے مطابق نیلام کئے گئے۔ جن میں شق نمبر 8 میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے کہ حکومت یا تو کھلا نیلام کے ذریعے یا ایسے نیلام کے ذریعے جو محض مہاجروں تک محدود کر دیا گیا ہو تجارتی اغراض کے لیے سفید زمین فروخت کر سکتی ہے اور محکمہ شہری ترقیات کی منظور کردہ نیلام کی قیود و شرائط ہی قابل اطلاق ہوں گی۔ محکمہ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل ڈیپارٹمنٹ 1973 میں قائم ہوا تھا اور ڈی گراؤنڈ کے کمرشل پلاٹس اس محکمہ نے نیلام نہ کئے تھے۔

(ب) یہ درست نہ ہے شرائط نیلام (UDD-37) کے مطابق مالک پلاٹ گراؤنڈ فلور پر تین عدد دکانات اور فرسٹ فلور پر رہائش تعمیر کرے گا جو مالک پلاٹ ان شرائط کے مطابق تعمیر مکمل کرتا ہے اس سے کمرشل فیس نہیں لی جاتی۔ اس کے علاوہ اگر مالک پلاٹ زائد منزل کمرشل تعمیر کرتا ہے تو اس سے کمرشل فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) جزو "ج" کا جواب اثبات میں نہ ہے۔

(ہ) ایک ہی طرح کے پلاٹ مالکان کے ساتھ دو طریقہ کار روانہ رکھا گیا ہے۔ بلکہ جن مالکان نے درخواست برائے کمرشلائزیشن دی ہے۔ ان سے کمرشل فیس مجاز اتھارٹی کی منظوری لینے کے بعد وصول کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2012)

شیر شاہ کالونی رائے ونڈ لاہور میں ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8672: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شیر شاہ کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور میں کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں نصب ہیں کتنے چالو اور کتنے کب سے خراب ہیں؟

(ب) اس کالونی میں واٹر سپلائی کیلئے پائپ کب بچھائے گئے تھے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی تھی؟

(ج) اس وقت کس کس جگہ واٹر سپلائی کے پائپ ٹوٹ پھوٹ چکے ہیں؟

(د) کس کس آبادی میں پینے کا پانی ناقص اور غیر معیاری ہونے کی شکایت ہے؟

(ہ) حکومت اس کالونی میں پینے کے لئے صاف پانی فراہم کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) شیر شاہ کالونی رائیونڈ روڈ لاہور میں جب سے اسکیم بنی ہے دو ٹیوب ویلز لگائے گئے تھے دونوں ٹیوب ویلز مین پارک میں لگائے گئے تھے جو کہ اب تک چالو حالت میں ہیں کوئی ٹیوب ویل خراب نہیں ہے۔

(ب) اس کالونی میں واٹر سپلائی کے پائپ 90-1989 میں بچھائے گئے اور ان پر -/16,59,588 (16 لاکھ 59 ہزار 5 سو 88) روپے خرچ ہوئے۔

(ج) اس کالونی میں کسی بھی جگہ پائپ ٹوٹ پھوٹ کے شکار نہیں ہیں تاہم کسی بھی شکایت کی صورت میں فوری طور پر پائپ کی مرمت کر دی جاتی ہے۔

(د) اس کالونی میں پینے کا پانی بالکل صاف مہیا کیا جارہاہے-پانی کے غیر معیاری ہونے کی کوئی بھی شکایت نہیں ہے-

(ہ)حکومت اس کالونی میں پینے کے لئے صاف پانی فراہم کررہی ہے اس لئے مزید کسی اقدامات کی ضرورت نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

لاہور-شیر شاہ کالونی رائے ونڈ کی گلیوں اور سڑکوں کی صورتحال و دیگر تفصیلات

*8673: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیر شاہ کالونی رائیونڈ میں گلیوں اور سڑکوں کی مرمت / تعمیر پر سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب)اس وقت جس گلی / سڑک کی مرمت / تعمیر کا کام جاری ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج)اس وقت کس کس گلی / سڑک کی حالت خراب ہے یا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(د)حکومت اس کالونی کی گلیوں / سڑکوں کی تعمیر / مرمت کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) شیر شاہ کالونی رائیونڈ روڈ میں گلیوں اور سڑکوں کی مرمت / تعمیر پر سال 10-2009 میں صرف -/20,00,000 (20 لاکھ) روپے خرچ کئے گئے اور سال 11-2010 میں کوئی رقم خرچ نہیں کی گئی-

(ب)اس وقت محکمہ ہذا کے پاس فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے کسی بھی گلی / سڑک کی مرمت / تعمیر نہیں ہو رہی-

(ج)اس وقت مین 60 فٹ روڈ کی مزید مرمت اور 20 فٹ گلیوں کی مرمت درکار ہے-

(د) سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے حکومت سے فنڈز مطلوب ہیں-فنڈز مہیا ہونے پر باقی ماندہ سڑکوں اور گلیوں کی مرمت بھی کر دی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

گلبرگ لاہور میں سرکاری اراضی پر لاہور کی ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لئے بنائے گئے پارکنگ پلازہ کی تفصیلات

*8689: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گلبرگ لاہور میں سرکاری اراضی پر بنائے گئے پارکنگ پلازہ کو دکانوں کی صورت میں فروخت کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایل ڈی اے ون ونڈو کمپیوٹرز شعبہ آئی ٹی سکیننگ کے افسران ڈبل تنخواہ وصول کر رہے ہیں جس سے سرکاری خزانے کو بے پناہ نقصان پہنچایا جا رہا ہے اور افسران عوام کے لئے نئے پروجیکٹ لانے کی بجائے کروڑوں روپے اپنے دفتروں کی Maintenance پر خرچ کر رہے ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب ان افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ کار پارکنگ پلازہ کی پہلی تین منزلوں پر دکانیں تعمیر کی گئی ہیں-یہ کار پارکنگ پلازہ 11 منزلہ ہے جس میں لوئر گراؤنڈ، گراؤنڈ اور پہلی منزل کے بعد کی 8 منزلیں کار پارکنگ کے لئے مختص ہیں- پلازہ میں 305 کاریں اور 150 موٹر سائیکلیں کھڑی کرنے کی گنجائش

ہے۔اس پلازہ کی تعمیر پر صرف ہونے والی رقم کی وصولی کے لئے نچلی تین منزلوں پر دکانیں تعمیر کی گئی ہیں جو کہ شفاف نیلام عام کے ذریعے فروخت کی جارہی ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ایل ڈی اے ون ونڈو اور شعبہ آئی ٹی سکینگ میں افسران ڈبل تنخواہ وصول کررہے ہیں۔جبکہ دفتروں کی Maintenance پر کبھی بے جا اور سوچے سمجھے بغیر خرچ نہیں کیا جاتا بلکہ ضرورت کے مطابق دفتری قوانین کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے خرچ کیا جاتا ہے۔

(ج) ایل ڈی اے ون ونڈو اور شعبہ آئی ٹی میں تمام افسران معمول کی تنخواہ وصول کررہے ہیں لہذا حکومت پنجاب ان افسران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

منصوبے کی مختصر تفصیلات

نام:	پارک اینڈ رائیڈ کار پارکنگ پلازہ لبرٹی مارکیٹ،لاہور	
منصوبہ کی تفصیلات:	دکانوں کے لئے مختص تین منزلوں کا کل رقبہ (17242x3): پارکنگ کے لئے مختص 8 منزلوں کا کل رقبہ (20036.5x8) داخلے اور اخراج کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ راستے: چھت کے اوپر ریستوران: ہر منزل پر ماحول دوست پھول دار پودوں کی فراہمی: 2 عدد انتہائی جدید تیز رفتار کیپسول لفٹوں کی تنصیب: کار پارکنگ کا مؤثر اور جدید نظام: گاڑیوں کی حفاظت کا خود کار نظام: ڈرائیوروں کی رہنمائی کے لئے پارکنگ کا باقی نظام: آگ لگنے کی فوری اطلاع دینے والا نظام: دکانوں کے لئے مختص منزلوں پر ایئر کنڈیشننگ کا نظام:	51,726 مربع فٹ 1,60,292 مربع فٹ

ابتدائی طور پر پلازہ کی منزلوں کی تعداد 5 تھی جس کے لئے مختص رقم 499.916 ملین روپے تھی- بعدازاں وزیراعلیٰ پنجاب کے احکامات پر پلازہ کی منزلوں کی تعداد 11 کردی گئی اور چھت پر ایک عدد ریستوران کی تعمیر بھی شامل کردی گئی- جس کے نتیجے میں پلازہ کی تعمیری لاگت 837.932 ملین روپے ہوگئی- اب تک 23 دکانیں بذریعہ شفاف نیلام عام فروخت کردی گئی ہیں اور بقیہ 58 دکانوں کی نیلامی کے لئے انتظامات کئے جارہے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2011)

شمالی لاہور میں سیر گاہ بنانے کا معاملہ

*8711: محترمہ ثمینہ نوید: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں صرف ایک سیر گاہ ہے جو کہ کافی پرانی ہے جبکہ شمالی لاہور کی آبادی لاکھوں افراد پر مشتمل ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پاکستان بننے کے بعد شمالی لاہور میں ایک بھی سیر گاہ جو جدید سہولتوں سے آراستہ ہو تعمیر نہ کی گئی ہے ؟

(ج) کیا حکومت شمالی لاہور میں جدید سہولتوں سے لیس سیر گاہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی

(الف) یہ درست نہ ہے کہ شمالی لاہور میں ایک سیر گاہ ہے- شمالی لاہور میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کے زیرانتظام چھوٹی بڑی پارکوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:-

مین پارک وسن پورہ، بشیر پارک وسن پورہ، پارک نزد دربار مادھولال حسین، Z بلاک پارک وسن پورہ، مین پارک گجرپورہ، حماد کالونی پارک وسن پورہ، ہجویری پارک UC-22، اکرم پارک شاد باغ، ٹیوب ویل والی پارک گجرپورہ، ناظم آباد گول پارک شاد باغ، نیو کرول پارک، خورشید پارک شاد باغ، تاجپورہ پارک شاد باغ، غزالی بٹ پارک نمبر 1&2 شاد باغ، گول باغ شاد باغ، طیبہ مسجد پارک

شاد باغ، انور منیر پارک گجر پورہ، شیش محل پارک شاد باغ، فیصل پارک گجر پورہ، Dبلاک پارک شاد باغ، نگینہ پارک نمبر 1&2، ٹینکی والی پارک شاد باغ، عثمان پارک سنگھ پورہ، مدینہ پارک گجر پورہ، چشتیہ پارک سنگھ پورہ، بس سٹینڈ والی پارک نمبر 1,2,3 گجر پورہ، منظور پارک وسن پورہ، حیدری پارک B-I گجر پورہ، چلڈرن پارک شاد باغ، ٹبہ والی پارک C-I گجر پورہ، علی پارک سنگھ پورہ، الطاف پارک C-I، گجر پورہ، صوفیہ لیڈی پارک وسن پورہ، علم دین پارک D-I گجر پورہ اور اتحاد پارک D-I گجر پورہ

(ب) یہ درست نہ ہے-پاکستان بننے کے بعد بے شمار پارک تعمیر کئے گئے ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-اس سلسلے میں تحریر ہے کہ مختلف پارکوں میں بچوں کے جھولے اور دیگر بچوں کی تفریح کی اشیا لگائی گئی ہیں اور بڑوں کے لئے جوگنگ ٹریک وغیرہ بنائے گئے ہیں-

(ج) ہاں جو پارک بنائے جا رہے ہیں ان میں نگینہ پارک گجر پورہ، علم دین پارک گجر پورہ، تاجپورہ پارک شاد باغ، نیو کرول پارک، ٹینکی والی پارک A-1 بلاک گجر پورہ، گول باغ شاد باغ، سندھیلیہ پارک شاد باغ، جناح پارک سلطان پورہ، شمشاد پارک شاد باغ، پنج پیر پارک کاچھو پورہ، سلطانی پارک شاد باغ، شجاع پارک شاد باغ، ٹبہ والی پارک گجر پورہ اور Z بلاک پارک وسن پورہ شامل ہیں-

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2012)</u>

<u>لاہور-ایل ڈی اے کے پٹرول پمپس کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*9242: جناب فاروق یوسف گھرکی</u>: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبائی دارالحکومت لاہور میں کل کتنے پٹرول پمپس ایل ڈی اے کے پاس ہیں؟

(ب) کتنے پٹرول پمپوں کی مدت لیز ختم ہو چکی ہے اور کتنے پٹرول پمپ تاحال لیز پر ہیں؟

(ج) محکمے کے جن پٹرول پمپوں پر سابق لیز ہولڈرز نے بدستور ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اس سے حکومت کو کتنا ماہوار خسارہ ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) صوبائی دار لحکومت لاہور میں کل 29 پٹرول پمپس ایل ڈی اے کے دائرہ اختیار میں ہیں۔

(ب) ان پٹرول پمپوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	کیفیت	تعداد
1	جن کی لیز منسوخ ہو چکی ہے۔	19
2	جن کی محکمانہ لیز منسوخ ہونے کے باوجود مجاز عدالتوں کے حکم امتناعی کی وجہ سے مزید کارروائی نہ کی جا سکی ہے۔	3
3	جو تاحال لیز پر ہیں۔	5
4	جو ایل ڈی اے کے قبضہ میں ہیں۔	2
	میزان	29

(ب) مجاز اتھارٹی سے لیز کی منسوخی کے خلاف پٹرولیم ڈیلر ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کر کے اپنے تحفظات کا اظہار کیا جس پر جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے جناب مجتبیٰ شجاع الرحمان وزیر ایکسائز و تعلیم کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے تاحال اس ضمن میں سفارشات مرتب نہ کی ہیں مزید براں لیز کی منسوخی کے خلاف سابق لیز ہولڈرز نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن ہائے دائر کر دیں جو کہ تاحال لاہور ہائی کورٹ کے پاس زیر التوا ہیں۔معاملہ عدالت عالیہ اور مذکورہ کمیٹی کے روبرو زیر التوا ہونے کی وجہ سے ایل ڈی اے تاحال لیز کی منسوخی کے باوجود ان پٹرول پمپ سائٹس کا قبضہ حاصل نہ کر سکا ہے۔

لیز کی منسوخی کے باوجود معاملہ مذکورہ کمیٹی کے روبرو اور لاہور ہائی کورٹ کے پاس زیر التوا ہونے کی

وجہ سے سابق لیز ہولڈرز سے ناجائز قبضہ تاحال واگزار نہیں کرایا جا سکا البتہ تشکیل کردہ کمیٹی اور

عدالت عالیہ کے فیصلہ کی روشنی میں ایسے تمام ناجائز قابضین سے واجبات حسب رولز / پالیسی وصول کئے جائیں گے جس سے محکمہ ہذا کو کوئی خسارہ نہ ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 دسمبر 2011)

گوجرانوالہ، واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلوں کی تفصیلات

*9316: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل لگے ہوئے ہیں؟

(ب) کتنے چالو حالت میں ہیں اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں؟

(ج) ان ٹیوب ویلوں کی دیکھ بھال پر سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011   تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) گوجرانوالہ شہر میں واٹر سپلائی کے 75 عدد ٹیوب ویل لگے ہوئے ہیں۔

(ب) 61 عدد ٹیوب ویل چالو حالت میں ہیں اور 14 عدد ٹیوب ویل جولائی 2010 سے فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے نامکمل حالت میں بند پڑے ہیں۔ جونہی فنڈز میسر ہوں گے ان کو چالو کر دیا جائے گا۔

(ج) ٹیوب ویلوں کی دیکھ بھال کے لئے بل بجلی کے علاوہ درج ذیل اخراجات ہوئے ہیں:-

1) سال 10-2009 مبلغ -/252000 (2 لاکھ 52 ہزار) روپے

2) سال 11-2010 مبلغ -/362000 (3 لاکھ 62 ہزار) روپے

(تاریخ وصولی جواب 6 اکتوبر 2011)

گوجرانوالہ شہر: خریدی گئی مشینری کی تفصیلات

*9317: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)واسا گوجرانوالہ نے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی اور کون کون سی مشینری کہاں کہاں سے خرید کی؟

(ب)یہ مشینری کس کس مقصد کے لئے خرید کی گئی؟

(ج)اس مشینری کی خرید جن افسران کی منظوری سے ہوئی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د)اس مشینری کی خرید کے لئے ٹینڈر جن اخبارات میں مشتہر ہوئے، ان کے نام بتائیں؟

(ہ)اس مشینری کی خرید پر سال وائز کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011   تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف)واسا گوجرانوالہ نے سال 10-2009 کے دوران 7 عدد Jetting اور Suction مشینیں بلال انجینئرنگ کمپنی گوجرانوالہ سے اور 3 عدد Jetting مشینیں پاکستان وہیکل انجینئرنگ کراچی سے خریدیں مزید کہ سال 11-2010 میں کوئی مشینری خرید نہیں کی گئی۔

(ب)واٹر سپلائی اور سیوریج سسٹم کی مرمت اور دیکھ بھال اور بہتری کے لئے خرید کی گئی۔

(ج)درج بالا مشینری کی خریداری مندرجہ ذیل افسران کی منظوری سے ہوئی ان کے نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہے:-

1-فدا حسین ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرنگ BPS-18 2-محمد ارشد مدان ڈائریکٹر انجینئرنگ BPS-19 3-چودھری نذیر احمد ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ فنانس BPS-18 4-طارق محمود مینجنگ ڈائریکٹر BPS-20

(د)روزنامہ ڈان نیوز، روزنامہ ایکسپریس نیوز

(ہ)سال 2009-2010 کے دوران مشینری کی خریداری پر کل رقم مبلغ 57.125 ملین خرچ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2011)

ایل ڈی اے میں ڈیپیوٹیشن پر تعینات اہلکاران وافسران کی تفصیلات

*9322: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ایل ڈی اے میں اکثر افسران واہلکاران ڈیپوٹیشن پر کام کررہے ہیں ان کے نام وعہدہ جات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان کو کب تک ان کے متعلقہ محکمے میں واپس بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 24 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) محکمہ ایل ڈی اے میں دوسرے محکموں سے ڈیپوٹیشن پر بھی کچھ افسران اور اہلکاران ایل ڈی اے میں تعینات ہوتے ہیں۔ تاحال ڈیپوٹیشن افسران جو کہ ایل ڈی اے میں تعینات ہیں ان کی تفصیل بمعہ عہدہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل ڈی اے میں افسران ڈیپوٹیشن پر حکومت پنجاب کی ڈیپوٹیشن پالیسی 1998 کے تحت تعینات کیے جاتے ہیں۔ ان کی ڈیپوٹیشن کی میعاد تین سال ہوتی ہے جبکہ متعلقہ محکمے میں افسران اپنی ڈیپوٹیشن کی مدت ختم ہونے پر جاسکتے ہیں۔ بصورت دیگر اگر ڈائریکٹر جنرل ایل ڈی اے ان کی کارکردگی سے مطمئن نہ ہو یا متعلقہ محکمہ ان کو واپس بلائے تب ہی افسران اپنے محکمہ میں واپس جاسکتے ہیں۔ ڈیپوٹیشن پالیسی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2011)

لاہور۔ جعلی ہاؤسنگ سکیموں کی تفصیلات

*9323: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور میں بہت سی جعلی ہاؤسنگ سکیمیں شروع ہو چکی ہیں؟

(ب) کیاان جعلی سکیمیوں کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہریوں کی کثیر تعداد ایل ڈی اے میں لاہور میں واقع جعلی سکیموں کے خلاف کارروائی کی درخواست کرچکی ہیں؟

(د) اب تک لاہور میں کتنی جعلی سکیمیں پکڑی گئیں ان کے نام ودیگر تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) سال 2008 سے آج تک کتنی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 24 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی

(الف) لاہور میں کچھ غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمیں ہیں۔ ایل ڈی اے نے 2008 میں اپنے طور پر سارے ضلع لاہور کا سروے کیا اور اس طرح 131 سکیمیں غیر منظور شدہ، غیر قانونی پائی گئیں۔ ان غیر منظور شدہ سکیموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم ایل ڈی اے کے کنٹرولڈ ایریا میں صرف 16 عدد غیر قانونی سکیمیں ہیں باقی سکیمیں ٹی ایم ایز سے متعلقہ ہیں۔ ایل ڈی اے کے پاس سارے لاہور کا 30% کنٹرولڈ ایریا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ ان غیر منظور شدہ سکیموں کے بارے میں ایل ڈی اے نے بارہا اخبارات میں اشتہار دیئے۔ جس میں عوام الناس کو خبردار کیا گیا کہ ان غیر منظور شدہ سکیموں میں پلاٹ نہ خریدیں اور نہ ہی فروخت کریں اور کسی بھی پرائیویٹ سکیم میں پلاٹ خریدنے سے پہلے ایل ڈی اے سے تصدیق کرلیں۔ مزید برآں ایل ڈی اے نے ان غیر منظور شدہ سکیموں کے خلاف زیر دفعہ 13(5) ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کے تحت چالان مرتب کرکے جوڈیشل مجسٹریٹ ایل ڈی اے کو ارسال کیے۔ اب تک 94 چالانوں کے فیصلے کردیئے گئے ہیں اور جرمانے کی سزائیں دی گئیں۔ جرمانے کی رقم۔/480,000 روپے ہیں۔ باقی 37 چالان ابھی زیر سماعت ہیں۔

(ج) جزو ب میں تفصیلاً جواب دیا گیا ہے۔ تاہم اگر کوئی شہری کسی بھی سکیم کے خلاف درخواست دیتا ہے تو ایل ڈی اے قانون کے مطابق اس سکیم کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

(د) جزو "الف" میں تفصیلاً دیا جا چکا ہے۔

(ہ) جزو "ب" میں تفصیلاً جواب دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2011)

ضلع سرگودھا-واٹر سپلائی کے لئے لگائے گئے ٹیوب ویلوں کی تفصیلات

*9396: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا کے کتنے قصبہ جات میں واٹر سپلائی کی سہولت موجود ہے؟

(ب) مذکورہ جن قصبہ جات میں واٹر سپلائی کے ٹیوب ویل خراب ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ج) کیا حکومت ان ٹیوب ویلوں کو جلد از جلد چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے ضلع سرگودھا کے 114 قصبہ جات میں فراہمی آب کے منصوبہ جات مکمل کیے۔

(ب) تقریباً 30 عدد قصبہ جات کے ٹیوب ویل اور کنویں خراب ہیں، ان کے نام درج ذیل ہیں۔ باقی 19 عدد منصوبہ جات کی موٹریں بجلی کے ٹرانسفامر اور دیگر پائپ لائن ٹوٹنے کی وجہ سے بند پڑی ہیں۔

1۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم دھریمہ	16۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر NB/161
2۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB/90	17۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB/ 94
3۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم للیانی	18۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 116-119/SB
4۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر NB/22	19۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم بھاگٹانوالہ

20۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /55	5۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /36
21۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /114	6۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /34
22۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر NB/124	7۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم مرولیانوالا (معظم آباد)
23۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /40	8۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم بکھووالا
24۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /41	9۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم سالم
25۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /129	10۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /59
26۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /26	11۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر NB /109
27۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /65	12۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم فتح گڑھ
28۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /49	13۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم زین پور
29۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک نمبر SB /39	14 دیہی واٹر سپلائی سکیم خان محمد والا
30۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم لک	15۔ دیہی واٹر سپلائی سکیم چک رامداس

(ج) حکومت پنجاب فنڈز کی دستیابی پر ان منصوبہ جات کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2011)

ضلع سرگودھا۔ محکمہ پبلک ہیلتھ کی طرف سے لگائے گئے ٹیوب ویلوں کی تفصیلات

*9397: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سال 10۔2009 اور 11۔2010

کے دوران کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں واٹر سپلائی کے لئے نصب کئے؟

(ب) ان کا تخمینہ لاگت فی ٹیوب ویل بتائیں؟

(ج) کتنے اس وقت چل رہے ہیں اور کتنے ابھی مکمل نہ ہوئے ہیں؟

(د) ان ٹیوب ویلوں کو کب تک چالو کر دیا جائے گا؟

(ہ)ان ٹیوب ویلوں سے کتنے گیلن پانی روزانہ فراہم کیا جاتا ہے اور کتنی آبادی اس سے مستفید ہو رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن سرگودھا کی زیر نگرانی مالی سال 10-2009 میں 40 عدد ٹیوب ویل اور 11-2010 میں 56 عدد ٹیوب ویل برائے منصوبہ آب رسانی نصب کیے گئے، جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں Shallow ٹیوب ویل نصب کیے جاتے ہیں جن پر اوسطاً مبلغ 2 سے 2.50 لاکھ روپے خرچ ہوتے ہیں۔

(ج) اس وقت 26 عدد ٹیوب ویل چل رہے ہیں باقی ماندہ ٹیوب ویل فراہمی آب کے لیے جو نصب کیے گئے ان منصوبہ جات پر پائپ لائن، ڈسٹری بیوشن سسٹم، اور تعمیر OHR / GST کا کام جاری ہے۔ بقیہ ماندہ کام اور بجلی کے کنکشن جلد از جلد مکمل کر کے تمام ٹیوب ویل چلا دیئے جائیں گے۔

(د) اگر حکومت پنجاب تخمینہ کے مطابق منصوبہ جات کے فنڈز مہیا کرے تو مالی سال 12-2011 میں تمام لوگوں کو فراہم کر دیا جائے گا۔

(ہ) 26 عدد ٹیوب ویل جو چل رہے ہیں ان سے روزانہ 4544880 گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اور 302993 افراد اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2011)

آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کی تفصیلات

*9470: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کہاں کہاں شروع کی گئی ہے؟
(ب)لاہور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کو حکومت کی طرف سے کتنے مکانات کے لئے کتنی سبسڈی دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 25 جون 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف)آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کا آغاز پنجاب کے ضلع لاہور، سرگودھا، فیصل آباد، جہلم، اور ساہیوال میں کیا جا چکا ہے۔

(ب)1۔لاہور میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم کے لئے حکومت پنجاب نے شہدا، بیواؤں، یتیم اور معذور افراد کو 44.66 ملین روپے کی سبسڈی دی ہے۔

2۔ بنک سے قرضہ کی صورت میں مارک اپ پر سبسڈی کے لیے حکومت پنجاب نے 100 ملین روپے کی رقم مختص کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2011)

ضلع سرگودھا-چک نمبر 43 شمالی تین مرلہ سکیم کی تفصیلات

*9588: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 43 شمالی ضلع سرگودھا جو کہ 3 مرلہ سکیم پر مشتمل ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم 1993 میں مکمل ہوئی؟
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کل 408 پلاٹس پر مشتمل ہے جن میں سے اب تک 303 پلاٹس الاٹ ہوئے ہیں؟
(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو بقیہ پلاٹس اب تک الاٹ نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور کیا حکومت ان پلاٹس کو عوام میں فوری طور پر الاٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 13 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) درست ہے۔

(ب) ماسوائے بجلی تمام ترقیاتی کام بشمول واٹر سپلائی، سیوریج، سڑکوں کی تعمیر 1995 سے مکمل ہیں۔

(ج) مذکورہ اسکیم میں 3 مرلہ کے کل 632 پلاٹ ہیں جن میں سے اب تک 408 پلاٹس الاٹ ہو چکے ہیں۔

(د) بقیہ کل پلاٹس 224 ہیں۔ جن میں سے 17 پلاٹس فوجی کوٹہ اور گیارہ پلاٹس گورنر کوٹہ کے لیے مختص ہیں۔ بقیہ 136 پلاٹس کی قرعہ اندازی مورخہ 11۔03۔25 کو ہو چکی ہے۔ جن کی الاٹمنٹ کامیاب امیدواران کے کوائف کی چھان بین کے بعد ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی کی منظوری کے بعد ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ کمرشل سنٹر / محلہ شاپس اور بقیہ 3 مرلہ رہائشی پلاٹس کی نیلامی / الاٹمنٹ پہلی قرعہ اندازی کی منظوری کے بعد کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2011)

لاہور۔عالم ٹاؤن داروغہ والا میں تفریحی پارک بنانے کا معاملہ

*9853: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عالم ٹاؤن داروغہ والا لاہور میں بچوں کیلئے تفریحی پارک نہیں ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ آبادی میں تفریحی پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2011 تاریخ ترسیل 4 اگست 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف)اس سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ عالم ٹاؤن داروغہ والا پرائیویٹ سکیم ہے اور پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی، لاہور کے زیر انتظام نہ ہے۔ وہاں پی۔ اینچ۔ اے، لاہور نے کوئی تفریحی پارک نہیں بنایا ہے۔

(ب)اس سلسلے میں کوئی اطلاع نہ ہے کیونکہ مذکورہ سکیم پرائیویٹ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29مارچ 2012)

لاہور-یونین کونسل 39میں سیوریج کی ابتر صورت حال کی تفصیلات

*9864: سید حسن مرتضیٰ: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ 10 سال سے گلی نمبر 2 جامع عثمانیہ لنک والی گلی اور حاجی ذوالفقار والی گلی، بندروڈ داروغہ والا لاہور یونین کونسل 39میں سیوریج کی حالت انتہائی ابتر ہے؟

(ب) کیا حکومت یونین کونسل 39 کی مندرجہ بالا گلی میں سیوریج ڈلوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2011 تاریخ ترسیل 9اگست 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) یہ درست نہ ہے گلی نمبر 2 جامع عثمانیہ لنک والی گلی اور حاجی ذوالفقار والی گلی، بندروڈ، داروغہ والا لاہور یونین کونسل نمبر 39 میں ابھی تک واسا کا سیوریج سسٹم نہ ہے۔

(ب) گلی نمبر 2 جامع عثمانیہ لنک والی گلی اور حاجی ذوالفقار والی گلی میں سیوریج لائن نہیں ہے۔ یونین کونسل 39 میں سیوریج کا پائپ ڈلوانے کے لیے تخمینہ 20 کروڑ روپے لگا کر پنجاب گورنمنٹ کو بھیج دیا گیا ہے اور فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ گلیوں میں سیوریج کی پائپ لائنیں بچھا دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9دسمبر 2011)

تحصیل چونیاں سیوریج ڈالنے کی تفصیلات

*9903: شیخ علاؤالدین: کیاوزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چونیاں میں کل کتنے ایسے علاقے ہیں جن میں گزشتہ تین سال سے نیا سیوریج ڈال دیا گیا ہے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے ہیں، علاقہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے ایسے علاقہ جات ہیں جہاں پر اس وقت سیوریج اور واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے، یہ کب تک مکمل ہوں گے، تاریخ و سال سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) تحصیل چونیاں میں موضع الہ آباد میں مکمل سیوریج / ڈرینج سکیم بنائی گئی ہے اور اس سکیم پر مبلغ 46.397 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) مندرجہ ذیل علاقہ جات میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔

نام سکیم	تخمینہ لاگت	خرچ شدہ رقم	تاریخ تکمیل
سیوریج / ڈرینج سکیم الہ آباد	67.600 ملین	46.397 ملین	30-06-2012
واٹر سپلائی الہ آباد	61.320 ملین	58.777 ملین	30-06-2012
اربن واٹر سپلائی سکیم چونیاں	185.824 ملین	101.005 ملین	31-12-2012

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2011)

تحصیل چونیاں، ٹیوب ویلز لگانے کی تفصیلات

*9904: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چونیاں میں 2008 سے 2010 تک محکمہ نے کتنے ٹیوب ویلز کہاں کہاں لگائے اور ان پر کل کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) اس وقت ان ٹیوب ویلز میں سے کتنے چالو حالت میں ہیں اور کتنے کب سے خراب ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ تحصیل میں سال 12۔2011 کے دوران واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کیلئے مزید ٹیوب ویلز لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی

(الف) تحصیل چونیاں میں 2008 سے 2010 تک محکمہ نے مندرجہ ذیل ٹیوب ویلز لگائے ہیں۔

نام سکیم	تعداد ٹیوب ویل	تخمینہ لاگت
واٹر سپلائی سکیم چونیاں	8	56.764 ملین روپے
واٹر سپلائی سکیم کنگن پور	3	24.051 ملین روپے
واٹر سپلائی الہ آباد	6	46.687 ملین روپے
واٹر سپلائی سریسر ہتھاڑ	1	4.274 ملین روپے

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے 2008 سے 2010 تک جتنے بھی ٹیوب ویلز لگائے گئے ہیں سب چالو حالت میں ہیں، کوئی خراب نہ ہے۔

(ج) جی ہاں بدرجہ ترجیحات بقیہ علاقہ جات میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2011)

لاہور　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

4 جون 2012　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز بدھ 6 جون 2012 محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد نوید انجم	1908- 3615
2	محترمہ نگہت ناصر شیخ	3756- 4993
3	محترمہ مائزہ حمید	5451
4	محترمہ آمنہ الفت	7464- 8055
5	سید حسن مرتضیٰ	7536- 9864
6	جناب محمد شفیق خان	7581
7	مہر اشتیاق احمد	7779
8	رانا محمد افضل خاں	8667
9	محترمہ ساجدہ میر	8672- 8673
10	چودھری سلطان چیمہ	8689- 9588
11	محترمہ ثمینہ نوید	8711
12	جناب فاروق یوسف گھرکی	9242
13	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	9316- 9317
14	محترمہ سیمل کامران	9322- 9323
15	محترمہ زوبیہ رباب ملک	9396- 9397
16	چودھری ظہیر الدین خاں	9470
17	محترمہ ثمینہ خاور حیات	9853
18	شیخ علاؤالدین	9903- 9904

نشان زدہ سوال نمبر 4734 کے جواب کے جزو (الف) اور (ب) کے حوالے سے ضمنی سوال نمبر 1
اس سوال کا جواب 5 اگست 2010 تک کی پوزیشن ظاہر کر رہا ہے۔ کیونکہ سوال کا جواب 5 اگست 2010 کو موصول ہوا ہے۔ مجھے موجودہ پوزیشن درکار ہے۔
یعنی اس وقت گریڈ 19 اور اوپر کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔ جب کہ سے موجودہ وی سی نے یونیورسٹی ہذا کا چارج لیا ہے اس وقت سے آج تک کتنے افراد کو اس کالج میں گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیوں پر بھرتی کیا گیا ہے۔ ان کے نام، عہدہ، گریڈ، ڈومی سائل سے آگاہ کریں؟ نیز ان کا موجودہ وی سی کا کیا رشتہ / تعلق ہے۔

ضمنی سوال نمبر 2

موجودہ وی سی یونیورسٹی ہذا کا اس سیٹ پر آنے سے پہلے کس کس سرکاری اور غیر سرکاری یونیورسٹی کا کس کس انتظامی پوسٹ کا تجربہ ہے۔ کیا حکومت کے علم میں یہ بات ہے کہ وی سی ہذا سے اسی یونیورسٹی میں زیادہ تعلیمی قابلیت، گریڈ، تجربہ اور ہر لحاظ سے قابلیت خواتین مختلف پوسٹوں پر کام کر رہے ہیں۔

ضمنی سوال نمبر 3

کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے موجودہ وی سی نے اس یونیورسٹی میں وی سی کے عہدہ کا چارج لیا ہے اس وقت سے آج تک کروڑوں روپے مختلف قسم کے فضول کاموں پر خرچ کر دیئے ہیں۔ جبکہ آڈٹ والے ملازمین بھی ان کے ساتھ ملی ہوئے ہیں۔ وہ بھی اختیار نہیں لگاتے ہیں۔ کیا حکومت اس یونیورسٹی کا آڈٹ کسی غیر جانبدار غیر سرکاری ادارے سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ضمنی سوال نمبر 4

کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ وی سی جو کہ اس عہدہ کے لئے کسی طرح بھی اہل نہ ہیں نے اپنی اس نالائقی کو چھپانے کے لئے سابقہ وی سی کو اپنا مشیر یا دیگر کسی اسامی پر رکھا ہوا ہے جو تمام کام کرتی ہے۔ کیا حکومت اس اسامی پر بغیر سفارش اور غیر اقربا پروری کے کوئی اہل اور قابلیت اور تجربہ کار خواتین کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔